بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ

خطبہ نمبر ۲۵

قیمت سالانہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ سہ ماہی ۷

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۶/۱۱ ‖ ۸ احسان ۱۳۳۶ ہش ‖ ۸ جون ۱۹۵۷ء ‖ نمبر ۱۳۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ جون - جیسا کہ پہلے بھی اطلاع شائع ہو چکی ہے آجکل درد نقرس کی وجہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب فالج اور بعض دیگر عوارض کی وجہ سے بدستور بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

سلامتی کونسل سے کشمیر کے سوال پر جلد از جلد غور کرنے کا مطالبہ

واشنگٹن میں پاکستانی سفیر مسٹر محمد علی کا بیان

واشنگٹن ۷ جون - امریکہ میں پاکستان کے سفیر مسٹر محمد علی نے اعلان کیا ہے۔ کہ پاکستان سلامتی کونسل سے کہے گا کہ کشمیر کے سوال پر جلد از جلد غور کیا جائے۔ کل یہاں انہوں نے اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران کہا کہ سلامتی کونسل کو یارنگ رپورٹ کی روشنی میں کشمیر کے سوال پر پھر غور کرنا چاہیئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ میں عنقریب کونسل کے ممبروں سے ملکر ان سے اس بارے میں بات چیت کروں گا۔ کہ مسئلہ کشمیر پر غور کرنے کے لئے کوئی قریب ترین تاریخ مقرر کی جائے۔ مسٹر محمد علی نے اخباری نمائندوں کو یہ بھی بتایا کہ وہ اس بارے میں امریکی نائب وزیر خارجہ برائے امور مشرق وسطیٰ سے پہلے ہی بات چیت کر چکے ہیں۔ یاد رہے مسٹر یارنگ نے جو سلامتی کونسل کے نمائندے کی حیثیت سے ہندوستان اور پاکستان آئے تھے۔ اپریل کے آخر میں اپنی ناکامی کا اعلان کر دیا تھا۔ کیونکہ ہندوستان ثالثی کی کسی تجویز پر بھی رضامند نہیں تھا۔

ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی کے لئے روس کی آمادگی

ماسکو ۷ جون - روسی خبر رساں ایجنسی "تاس" کی اطلاع کے مطابق تخفیف اسلحہ کی سب کمیٹی کے اجلاس میں روسی مندوب مسٹر ویلریان زورن نے کہا ہے کہ روس ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا معاہدہ کرنے کے لئے تیار ہے۔

مشرقی بعید کے لئے ۹۵ فیصد امریکی امداد فوجی مقاصد پر خرچ کیجائیگی

اس علاقے میں کمیونزم کا شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے (امریکی نائب وزیر خارجہ)

واشنگٹن ۷ جون - امور مشرق بعید کے نائب وزیر خارجہ مسٹر رابرٹسن نے کہا ہے کہ مشرق بعید میں کمیونزم کے خطرہ نے اتنی شدت اختیار کر لی ہے کہ اس علاقے کو دی جانے والی امریکی امداد کا ۹۵ فیصد حصہ فوجی اور دفاعی مقاصد پر خرچ کیا جائیگا۔

مسٹر رابرٹسن نے یہ الفاظ کل امریکی سینٹ کی امور خارجہ کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہے کمیٹی غیر ملکی امداد پر بحث کر رہی تھی۔ مسٹر رابرٹسن نے بتایا کہ اس بات کا ثبوت مل چکا ہے کہ اس وقت شمالی کوریا میں ۷ لاکھ کمیونسٹ فوج موجود ہیں۔ جن میں سے تقریباً نصف سرخ چینی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کمیونسٹوں کی اس فوج نے اپنی فضائی طاقت میں بھی سینکڑوں ہوائی جہازوں کا اضافہ کر لیا ہے۔ اور ان میں سے ۷۰ فیصد جیٹ ہوائی جہاز ہیں۔ مسٹر رابرٹسن نے کہا اس فضائی طاقت کے علاوہ سرخ چینیوں نے دریائے یالو کے پار بھی جیٹ ہوائی جہازوں کا ایک بہت بڑا اڈہ بنایا ہوا ہے۔ جہاں سے وہ بہت تھوڑے سے وقت میں جنوبی کوریا پر حملہ کر سکتے ہیں۔

آئندہ سال کے لئے بغداد کونسل کے صدر

کراچی ۷ جون - اگلے سال کے لئے وزیر اعظم حسین شہید سہروردی معاہدہ بغداد کی کونسل کے صدر کی حیثیت سے کام کریں گے اس تنظیم کے آئین میں کہا گیا ہے کہ صدر کے عہدہ کی میعاد ایک سال ہے بشرطیکہ وہ اپنے ملک میں بدستور اپنے منصب پر فائز رہے۔ معاہدہ بغداد کی کونسل کا آئندہ اجلاس اگلے سال ۲۰ جنوری کو انقرہ میں ہوگا۔

مشرقی پاکستان میں چینی کا کارخانہ

کراچی ۷ جون - مرکزی حکومت مشرقی پاکستان میں چینی کا ایک کارخانہ قائم کرنے کے لئے نیوزی لینڈ سے بات چیت کر رہی ہے۔ نیوزی لینڈ کولمبو منصوبے کے تحت اس کارخانہ کی تعمیر میں امداد دے گا۔

دہلی میں تمام سینما سکول اور کالج بند کر دیئے گئے

انفلوئنزا کی روک تھام کے سلسلے میں احتیاطی تدابیر

نئی دہلی ۷ جون - بھارتی دارالحکومت کے حکام نے انفلوئنزا کی وبا کی روک تھام کے سلسلے میں شہر کے تمام سکول کالج سینما اور پیراکی کے تالاب بند کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ سکولوں میں پرائیویٹ ادارے بھی شامل ہیں کل دہلی کے مختلف علاقوں سے انفلوئنزا کے ایک ہزار دو سو نئے کیسوں کی اطلاع ملی۔ لیکن یہ سب معمولی نوعیت کے تھے۔ ان میں سے ۱۷۶ افراد کو ہسپتالوں میں داخل کر لیا گیا ہے — ادھر اشنا بمبئی کے میونسپل حکام نے بتایا ہے کہ بمبئی شہر میں انفلوئنزا کی وبا کا زور گھٹ رہا ہے۔ یاد رہے کہ یہاں یہ وبا شہر کے ہر حصے میں پھیل چکی ہے اور اس وقت لاکھوں افراد اس مرض میں مبتلا ہیں۔

بھارت میں ایٹمی بجلی کا کارخانہ

بلغراد ۷ جون - بھارتی سائنسدان ڈاکٹر ہومی بھابھا نے آج یہاں سائنسدانوں کے ایک اجتماع میں بتایا ہے کہ بھارت ایٹمی طاقت سے بجلی پیدا کرنے والے کارخانے قائم کرنے کے امکانات پر غور کر رہا ہے۔ آپ نے کہا اس ضمن میں آخری فیصلہ سال رواں کے ختم ہونے سے پہلے کر لیا جائے گا۔ اور ایٹمی بجلی کا پہلا کارخانہ احمد آباد بمبئی یا دہلی میں قائم کیا جائے گا۔

— عمان ۷ جون - سعودی عرب کے شاہ سعود کو اردن لانے کے لئے اردن کا ایک مشن جمعہ کے روز جدہ روانہ ہو رہا ہے۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ جون ۱۹۵۷ء

ذرا ہنس لیجئے

نوائے پاکستان کا محکمہ خبر تراشی فرماتا ہے کہ

"ربوہ (ڈاک سے) نوائے پاکستان کے نمائندہ خصوصی مقیم ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ پاکستان اور ہندوستان میں قادیانیوں کی عام بغاوت کے بعد اب بیرون پاکستان کے قادیانیوں نے بھی مرزا محمود کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا ہے . . . .
چنانچہ اب مرزا محمود اپنے لڑکے مبارک احمد کو ان بغاوتوں کے فروغ کے لئے روانہ کر رہے ہیں۔ ۱۴ جون کو بذریعہ طیارہ کراچی سے جرمنی جا رہے ہیں۔ جو تمام بیرونی ممالک کا دورہ کرکے اس بغاوت کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔"
نوائے وقت ۲ جون ۱۹۵۷ء

لطف یہ ہے کہ نوائے پاکستان اس طرح جماعت احمدیہ میں عالمگیر بغاوت کا علم رکھتے ہوئے بھی محمود (ایدہ اللہ تعالیٰ) کا نام لیتے ہی سر سے پاؤں تک کانپ اٹھتا ہے۔ اور ایسی خبریں تراشنا شروع کر دیتا ہے۔ کہ جس سے اس کے احساس کمتری کا ازالہ ازخود الم نشرح ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اسی صفحہ پر پہلی خبر تحریک احرار ملتان کی ایک تقریر پر مشتمل ہے۔ جس کے متعلق بتایا گیا ہے۔ کہ جس نے بہاولپور میں احرار کے جلسہ میں کی۔ جس میں کہا گیا ہے کہ
"جماعت مرزائیہ ایک سیاسی جماعت ہے اور مذہب کے ساتھ اس کا دور کا بھی واسطہ نہیں لہذا حکومت کو چاہیئے کہ اسے سیاسی قرار دے

پھر اسی صفحہ پر "حقیقت فراموش پارٹی" کے افسر کی اطلاع کے مطابق ان کا جرنیل یوسف ناز کراچی سے لاہور آگیا ہے۔
پھر اسی صفحہ پر ایک خبر کی سرخی ملاحظہ ہو۔
"ربوہ کا جعلی بنک
۲۵ لاکھ کے سرمائے
سے چل رہا ہے۔"
اور خبر ہے
مرکزی "(حقیقت فراموش) پارٹی" کا اعلان مظہر ہے کہ ربوہ پاکستان کی خود مختار ریاست کا جعلی بنک وغیرہ وغیرہ
پھر اسی صفحہ پر "جہاد کانفرنس" کا اعلان ہے۔ جس میں بڑے بڑے جہادری مجاہدین نے حصہ لیا ہے۔ یہ پوچھنا تو خیر حکومت کا کام ہے کہ ان لوگوں کو کس کے خلاف جہاد کرنے کا اختیار کس نے دیا ہے۔ اور جہاد جیسی متبرک اسلامی اصطلاح کی کیوں توہین کی گئی ہے؟
اسی صفحہ پر سب سے بڑی خبر کی ایک سرخی بھی ملاحظہ ہو
"مخلوط انتخاب کے ذریعہ ظفر اللہ خاں اور مرزا بشیر الدین کے بیٹے صدارت اور وزارت عظمیٰ کے عہدوں تک پہونچنے کا راستہ ہموار کر دیا گیا ہے"۔

سوال ہے کہ جب جماعت احمدیہ میں ہمہ گیر بغاوت پھیل گئی ہے تو جماعت کے خیال سے نوائے پاکستان کو اس قدر فکر کیوں دامن گیر ہو جاتی ہے؟

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

نہایت ضروری اعلان

احباب کو اخبارات کے ذریعہ علم ہو گیا ہوگا۔ کہ انفلوئنزا کی وبا مشرق بعید سے شروع ہو کر ہندوستان پہنچ چکی ہے۔ اور پاکستان میں بھی پھیلنے کا خطرہ ہے۔ چونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ملاقات کے لئے دوست بیرون ملک اور اندرون ملک سے تشریف لاتے رہتے ہیں۔ اور انفلوئنزا کی بیماری بات چیت سے بہت جلد لگ جاتی ہے۔ اس لئے دوستوں کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کسی دوست کو جن کو ہلکا سا بھی نزلہ یا چھینک کی تکلیف ہو۔ خواہ وہ بیرون ملک سے تشریف لائے ہوں یا اندرون ملک سے ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق حضور سے ملاقات کی قطعاً اجازت نہیں دی جائیگی۔ احباب سختی سے اس کی پابندی کریں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین)

علمی و ادبی سرگرمیاں

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں طلبہ کی علمی و ادبی سرگرمیاں ان کے ذہنوں میں جلا پیدا کرتی ہیں۔ اور ان کے خیالات میں وسعت اور معلومات میں اضافہ کا باعث ہوتی ہیں۔ پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

- دو باتیں -

فرمایا:۔ "آپ کو یہ دو باتیں یاد رکھنی چاہئیں

اول یہ کہ ہر شخص جو سلسلہ میں داخل ہے۔ جس نے میرے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ذریعہ خدا کی بیعت کی ہے وہ اپنی جان، مال، عزت، آبرو، اولاد، جائداد غرض ہر چیز خدا اور رسول اور اس کے نمائندہ کے لئے قربان کر چکا ہے۔ اب کوئی چیز اس کی اپنی نہیں۔

میں یہ کھول کر بتا دینا چاہتا ہوں۔ جس کے دل میں بیعت کے متعلق یہ ذرا بھی شبہ ہے وہ اگر منافق کہلانا نہیں چاہتا۔ تو وہ اب بھی بیعت کو چھوڑ دے جس بیعت میں تعلق ہو وہ کسی فائدہ کا موجب نہیں ہو سکتی۔ بلکہ وہ ایک لعنت ہے جو اس کے گلے میں پڑی ہوئی ہے۔

پس جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ اس نے میری بیعت کسی شرط کے ساتھ کی ہوئی ہے۔ اور کوئی چیز اس کی اپنی باقی ہے۔ اور اس کے لئے میری اطاعت مشروط ہے وہ میری بیعت میں نہیں۔" (خطبہ یکم نومبر ۱۹۳۶ء)

(وکیل المال)

نقل مطابق اصل

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے اور اس کا ہمارے ساتھ ہونا یقیناً ہماری صداقت کی دلیل ہے

ہمارا اصل مقصود خدا ہے اگر وہ ہمیں مل گیا ہے تو پھر دُنیا کی مخالفت کوئی حقیقت نہیں رکھتی

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۱ رمئی ۱۹۵۷ء

یہ خطبہ صیغۂ زود نویسی اپنی ذمہ داری شائع کر رہا ہے (خاکسار :۔ محمد یعقوب مولوی فاضل (انچارج شعبۂ زود نویس)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات

میں ایک یہ بھی الہام ہے کہ

"خدا دو مسلمان فریق میں سے ایک کا ہوگا"

پس یہ پھوٹ کا ثمرہ ہے (تذکرہ طبع دوم صلا۸)

تعجب ہے کہ مبائعین اور غیر مبائعین اس امر پر بحث کرتے رہے ہیں کہ ہم میں سے مسلمان کون ہے۔ حالانکہ جہاں تک مسلمان ہونے کا سوال ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا الہام موجود ہے اگر مبائعین کو غیر مبائعین میں سے کوئی غیر مسلم قرار دیتا ہے یا غیر مبائعین کو مبائعین میں سے کوئی غیر مسلم قرار دیتا ہے تو اس الہام کے ماتحت وہ مجرم ہے۔ اصل چیز جس پر بحث ہونی چاہیئے تھی۔ وہ یہ ہے کہ

خدا کس کے ساتھ ہے؟

ورنہ یہ کہنا کہ ہم ہیں۔ تو مسلمان لیکن خدا ہمارے ساتھ نہیں۔ ایک بے معنی بات بن جاتی ہے۔ اور ایسے اسلام کو لے کر کسی نے کرنا کیا ہے۔ اصل بات جسے دیکھنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ خدا کس کے ساتھ ہے اور یہ بات محمد حسن چیمہ کے مضمون سے حل ہو جاتی ہے۔ اس نے "پیغام صلح" میں ہمارے متعلق لکھا کہ چونکہ ان لوگوں میں تنظیم پائی جاتی ہے۔ اسلئے یہ ترقی کر رہے ہیں۔ اب اس الہام میں کوئی وجہ تو خدا نے معین نہیں کی کہ میں کس وجہ سے ایک فریق کا ساتھ دوں گا۔ اور جب خدا نے کوئی وجہ نہیں بتائی تو بہر حال ترقی کرنے کی کوئی بھی وجہ ہو۔ وہ ہر حالت میں قابل قدر ہوگی۔ اگر چیمہ کہتا ہے کہ مبائعین تنظیم کی وجہ سے ترقی کر رہے ہیں۔ تو دوسرے الفاظ میں

اس کے یہ معنے ہیں

کہ چونکہ ان لوگوں میں تنظیم پائی جاتی ہے۔ اسلئے خدا ان کے ساتھ ہے۔ اب چاہے تنظیم کی وجہ سے خدا ہمارے ساتھ ہو یا مسجدیں بنوانے کی وجہ سے ساتھ ہو یا کسی اور وجہ سے ساتھ ہو بہر حال اس کا ہمارے ساتھ ہونا ہماری صداقت کی دلیل ہے۔ ہمیں اس سے کیا غرض ہے کہ ہم یہ بحث کرتے پھریں کہ غیر ممالک میں مسجدیں بنانے کی وجہ سے خدا ہمارے ساتھ ہے یا اپنے اندر تنظیم پیدا کرنے کی وجہ سے خدا ہمارے ساتھ ہے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ

خدا ہمارے ساتھ ہے

اور جب وہ ہمارے ساتھ ہے تو لوگ اس طرف کیوں جائیں گے جس طرف خدا نہیں۔ وہ تو لازماً اس طرف جائیں گے۔ جدھر خدا ہوگا۔ جیسے ایک پرانے احمدی کا میں نے بارہا واقعہ بیان کیا ہے۔ کہ وہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے پاس گئے۔ اور کہنے لگے کہ آپ مجھے قرآن کریم کی وہ دس بیس (۲۰) آیتیں لکھدیں۔ جن سے حضرت مسیح کا آسمان پر زندہ جانا ثابت ہوتا ہو۔ ان دنوں حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ سے مولوی محمد حسین صاحب بحث کے لئے شرطیں طے کر رہے تھے۔ حضرت خلیفہؓ اول فرماتے کہ قرآن سے دلائل پیش ہوں گے۔ اور مولوی محمد حسین صاحب کہتے کہ حدیث سے دلائل دئے جائیں گے۔ آخر بحث کو لمبا ہوتے دیکھ کر

حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ

نے دتنا مان لیا کہ بخاری بھی پیش کی جاسکتی ہے۔ مولوی محمد حسین صاحب اس پر بڑے خوش تھے کہ میں آخر انہیں حدیث کی طرف لے آیا۔ جب یہ ان کے پاس پہنچے اور کہنے لگے کہ مولوی صاحب مجھے قرآن کی وہ آیتیں لکھدیجئے۔ جن سے حضرت مسیح کی حیات ثابت ہوتی ہو۔ تو مولوی محمد حسین صاحب کو غصہ آگیا اور کہنے لگے میں اتنی دیر تک نورالدین رضؓ سے بحث کرتا رہا ۔۔۔ وہ کہتا تھا قرآن سے اس مسئلہ پر بحث ہونی چاہیئے۔ اور میں کہتا تھا حدیث سے۔ آخر میں نے اس سے منوا لیا کہ حدیث بھی پیش کی جاسکتی ہے۔ مگر تو پھر اس بحث کو قرآن کی طرف لے گیا ہے۔ وہ آدمی نیک تھا۔ اس نے مولوی صاحب کا یہ جواب سنا تو اس پر

سکتہ کی سی حالت

طاری ہو گئی۔ اور تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد کہنے لگا کہ مولوی صاحب اچھا پھر جدھر قرآن ہے۔ اُدھر ہی میں ہوں اور یہ کہکر وہاں سے واپس آگیا۔ اور اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کر لی۔ اسی طرح ایک مخلص انسان کہے گا کہ جب خدا مبائعین کے ساتھ ہے تو پھر جدھر خدا ہے۔ اُدھر ہی میں ہوں۔ وہ اس فریق کے ساتھ کیوں ملے گا۔ جو مسلمان تو ہو۔ مگر خدا اس کے ساتھ نہ ہو۔ پس

اصل چیز جو دیکھنے کے قابل ہے

وہ یہ ہے کہ خدا کس کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی شخص اس نقطۂ نگاہ سے غور کرے گا۔ تو اسے ہمارے متعلق اقرار کرنا پڑے گا۔ بلکہ ایک مرتد تک کو بھی ماننا پڑے گا۔ کہ خدا ان لوگوں کے ساتھ ہے۔ اور انہوں نے ہمیشہ ترقی کی ہے۔ ۱۹۵۳ء میں مخالفت کا ایک عظیم الشان طوفان اٹھا مگر اس وقت اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہی کامیابی عطا فرمائی۔ پھر انکوائری کمیشن میں خود ججوں نے پیغامیوں کے متعلق کہا کہ ان کا مقام احراریوں کے ساتھ ہے۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الہام کہ

"خدا دو مسلمان فریق میں سے ایک کا ہوگا۔ پس یہ پھوٹ کا ثمرہ ہے"۔

مبائعین اور غیر مبائعین کے درمیان ایک

فیصلہ کن الہام ہے

یہ سوال کہ اختلاف کیوں ہوا اور اس کی کیا وجوہ تھیں۔ یہ ایک لمبا سوال ہے اصل بات جو دیکھنے والی ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس اختلاف کے نتیجہ میں خدا دو مسلمان فریق میں سے ایک کے ساتھ ہو گیا۔ اور جب خدا ایک کے ساتھ ہو گیا۔ تو جس کے ساتھ خدا ہے

اسے کوئی گھبراہٹ نہیں ہو سکتی۔ اگر خدا غیر مبائعین کے ساتھ ہے۔ تو ان کے لئے کوئی گھبراہٹ کی بات نہیں اور اگر خدا ہمارے ساتھ ہے تو ہمارے لئے کوئی گھبراہٹ کی بات نہیں۔ اب چاہے کسی غیر سے پوچھ لیا جائے کہ خدا غیر مبائعین کے ساتھ نظر آتا ہے۔ یا مبائعین کے ساتھ تو وہ یہی جواب دے گا کہ ہمیں تو خدا مبائعین کے ساتھ ہی نظر آتا ہے اور ۱۹۱۴ء سے لے کر اب تک وہ جو کام بھی کرتا ہے۔ جماعت مبائعین کی تائید میں کرتا ہے۔ بلکہ اب تو "پیغام صلح" نے بھی مان لیا کہ ہماری ترقی تنظیم کی وجہ سے ہے۔ حالانکہ یہ ترقی خواہ کسی وجہ سے ہو اس سے اتنا تو ثابت ہو گیا کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ ہمیں اس سے کیا غرض ہے کہ تنظیم کی وجہ سے خدا نے ہمارا ساتھ دیا ہے یا کسی اور وجہ سے۔ ہمیں تو خدا سے غرض ہے جیسے

مشہور ہے

کہ ایک بڑھیا یوسف کی خریداری کے لئے سوت کی ایک انٹی لے کر آئی۔ کسی نے اس سے کہا کہ یوسف تو بڑی قیمتی چیز ہے اس کی تو لاکھوں روپے قیمت پڑے گی۔ اور تو سوت کی ایک انٹی لے کر اس کو خریدنے کے لئے آگئی ہے اس نے کہا خبر نہیں لاکھوں روپے نہ آئیں۔ اور اس انٹی کے بدلے میں مجھے یوسف مل جائے۔ جس طرح اس بڑھیا کو صرف یوسف کی خریداری کی ضرورت تھی۔ اس امر کی اس کی نگاہ میں کوئی حقیقت نہ تھی۔ کہ وہ لاکھوں سے ملتا ہے یا انٹی سے اسی طرح

ہمیں تو خدا کی ضرورت ہے

اگر ہمیں وہ انٹی سے مل گیا۔ تب بھی وہ خدا ہے۔ اور اگر وہ کروڑوں سے مل گیا۔ تب بھی وہ خدا ہے۔ اگر وہ مسجدوں سے ملا ہے۔ تب بھی خدا ہے۔ اور اگر وہ تنظیم سے ملا ہے تب بھی خدا ہے۔ پس یہ الہام ہماری صداقت کا ایک بہت بڑا ثبوت ہے۔ اور اس میں خدا تعالیٰ نے ہمیں اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ تم اس بحث میں نہ پڑو کہ کون مسلمان ہے اور کون نہیں۔ تم یہ دیکھو کہ خدا کس کے ساتھ ہے۔

ایک مصری اخبار "الفتح"

نے ایک دفعہ لکھا کہ تیرہ سو سال میں بڑے بڑے مسلمان بادشاہ گذرے ہیں۔ مگر ان میں سے کسی کو اسلام کی اشاعت کی وہ توفیق نہیں ملی۔ جو اس چھوٹی سی جماعت کو مل رہی ہے۔ پس ہمیں اس سے کیا کہ علماء ہمیں کافر کہتے ہیں۔ اگر وہ ہمیں کافر کہتے ہیں تو بے شک کہتے رہیں۔ ہمیں تو خدا چاہیے۔ کیونکہ اس کی ہمیں ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

لطیفہ سنایا کرتے تھے

کہ ایک راجہ نے ایک دفعہ بینگن کی بھجیا کھائی۔ جو اسے بڑی مزیدار معلوم ہوئی وہ دربار میں آیا اور کہنے لگا کہ بینگن بڑی اچھی چیز ہے۔ آج میں نے اس کی بھجیا کھائی ہے جو بڑی مزیدار تھی۔ اس پر ایک درباری کھڑا ہو گیا۔ اور کہنے لگا حضور بینگن تو عجیب چیز ہے جس وقت یہ پودے کے ساتھ لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ تو بالکل یوں معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کوئی صوفی ایک کونہ میں سر نیچے اور پیر اونچے کر کے خدا کی عبادت میں مشغول ہو۔ اور پھر حضور اگر طب کی کتابوں کا مطالعہ فرمائیں تو حضور کو معلوم ہوگا کہ اس میں بڑی بڑی خوبیاں ہیں۔ چنانچہ اس نے ایک ایک کر کے بینگن کی خوبیاں بیان کرنی شروع کر دیں۔ اس کے بعد چند دن متواتر جو راجہ نے بینگن استعمال کئے تو اسے بواسیر ہو گئی۔ اس پر وہ دربار میں آ کر کہنے لگا کہ میں تو سمجھتا تھا۔ کہ بینگن بڑی اچھی چیز ہے۔ مگر معلوم ہوتا ہے۔ اس میں بھی نقص ہیں۔ میں نے چند دن بینگن کھائے۔ تو مجھے بواسیر ہو گئی ہے۔ اس پر وہی درباری پھر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا حضور

بینگن بڑی خراب چیز ہے

طب کی کتابوں میں اس کا یہ نقص بھی لکھا ہے۔ وہ نقص بھی لکھا ہے۔ طب کی کتابوں میں آخر ہر چیز کے فوائد کا بھی ذکر ہوتا ہے۔ اور نقصانات کا بھی۔ اس نے نقصانات بتانے شروع کر دئے کہ اس میں یہ بھی خرابی ہوتی ہے۔ اور وہ بھی خرابی ہوتی ہے۔ اور پھر کہنے لگا۔ حضور اس کی شکل بھی دیکھئے کتنی منحوس ہوتی ہے۔ جس وقت یہ کمبخت پودے کے ساتھ لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ تو بالکل یوں معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کسی چور کے ہاتھ منہ کالے کر کے اسے صلیب پر لٹکایا ہوا ہے۔ درباریوں نے بعد میں اسے بڑی ملامت کی اور کہا کہ تو بڑا بے حیا ہے۔ اس دن تو بینگن کی اتنی تعریف کر رہا تھا۔ اور آج تو نے اس کی مذمت شروع کر دی۔ وہ کہنے لگا۔

میں راجہ کا نوکر ہوں

بینگن کا نہیں۔ اسی طرح ہم بھی خدا کے نوکر ہیں مولویوں کے نہیں۔ اگر خدا کسی وجہ سے ہمارا ساتھ دینے لگتا ہے۔ تو چاہے وہ کتنی چھوٹی وجہ ہو ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں ہوگی کہ وہ چھوٹی وجہ ہے۔ اگر ایک چھوٹی وجہ سے ہی خدا ہمارے ساتھ ہو گیا ہے اور اس کی تائید ہمارے شامل حال ہو گئی ہے۔ تو ہمیں اس وجہ کے چھوٹا ہونے کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی۔ کیونکہ

ہمارا اصل مقصود خدا ہے

اور ہم خدا کے نوکر ہیں مولویوں کے نہیں جب خدا ہمارے ساتھ ہو گیا تو ہماری غرض پوری ہو گئی۔ اب ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں کہ دنیا ہمیں اچھا کہتی ہے یا برا کہتی ہے۔ اگر خدا ہمارے ساتھ ہے۔ تو دنیا کی مخالفت ہماری نگاہ میں ایک ذرہ بھر بھی حقیقت نہیں رکھتی۔

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

"پہلے تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق متواتر کئی سالوں سے دیکھا گیا ہے کہ جو جماعتیں شروع سال میں چندہ دیتی ہیں۔ وہ تو دے دیتی ہیں۔ اور جو شروع میں نہیں دیتیں ان کے ذمہ کا بقایا رہ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے سالانہ بجٹ کو نقصان پہنچتا ہے۔ اور ان کے ذمہ بھی بعض دفعہ دو دو سال کا چندہ اکٹھا ہو جاتا ہے حالانکہ جلسہ سالانہ کا چندہ ایک ایسی چیز ہے جس کے دینے کا ہمارے ملک میں سالہا سال سے رواج چلا آتا ہے۔ جلسہ سالانہ ایک اجتماع کا موقعہ ہے اور اجتماع کے موقع پر ہمارے ملک میں لوگوں کی عادت ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ امداد ضرور کرتے ہیں۔۔۔"

"ہمارا جلسہ سالانہ تمام عرسوں۔ میلوں اور اجتماعوں سے بالکل مختلف ہے۔ اور اس میں حصہ لینا بڑے ثواب کا کام ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ ابھی سے جلسہ سالانہ کا چندہ جمع کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ہمارا لمبا تجربہ ہے۔ کہ جو جماعتیں جلسہ سالانہ سے پہلے چندہ دے دیتی ہیں۔ وہ تو دے دیتی ہیں۔ اور جو رہ جاتی ہیں۔ رہتی چلی جاتی ہیں۔ ان میں سے بعض تو بعد میں نظارت بیت المال کے پیچھے پڑنے کی وجہ سے اور خط و کتابت کرنے پر آخر سال میں چندہ پورا کر دیتی ہیں۔ اور بعض جماعتوں کے ذمہ دو دو سال کا بقایا چلایا جاتا ہے۔ حالانکہ انتظام پر تو بہرحال روپیہ خرچ ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔"

"پس پہلے تو میں یہ تحریک کرتا ہوں۔ کہ جلسہ سالانہ کا چندہ جمع کرنے میں دوست ہمت سے کام لیں۔ تاکہ جلسہ سالانہ پر آنیوالے مہمانوں کے لئے پہلے سے انتظام کیا جا سکے۔ اصل میں تو چندہ جلسہ سالانہ سال کے شروع میں ہی دے دینا چاہیئے۔ کیونکہ اگر اجناس وقت پر خرید لی جائیں تو ان پر بہت کم خرچ آتا ہے۔ اگر روپیہ پاس ہو۔ اور مئی جون یا جولائی میں تمام اجناس خرید لی جائیں۔ تو آدھے روپیہ میں کام بن جاتا ہے بہرحال جماعت کو چاہیے کہ وقت پر چندہ دے تا کارکن سہولت سے چیزیں خرید سکیں"۔ والسلام (خطبہ جمعہ فرمودہ ۹ نومبر ۱۹۵۶ء)

ناظر بیت المال ربوہ

درخواست دعا

چوہدری محمد سعد اللہ صاحب کا میو ہسپتال میں Skin grafting کا دوسرا اپریشن ہو چکا ہے۔ مگر کچھ دنوں سے بخار ہو جاتا ہے۔ جس کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد چوہدری صاحب کو مکمل صحت بخشے۔ تاکہ وہ سلسلہ کے کام کو خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکیں۔

خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفیٰ از ربوہ

نعمت الہام اور بہائی مذہب

(از مکرم مولوی محمد صدر الدین صاحب مولوی فاضل)

(۲)

اسی طرح یہ روایت بھی لکھی ہے

عن عبید بن زرارۃ قال ارسل ابو جعفر الی زرارۃ ان یُعلم الحکم بن عیینۃ ان اوصیاء محمد صلی اللّٰہ علیہ و آلہ محدثون (اصول کافی کتاب التوحید باب ان الائمۃ محدثون مفہمون) یعنی عبید بن زرارہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو جعفر نے زرارہ کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ حکم بن عیینہ کو بتائے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اوصیاء محدث ہیں۔

مجمع البحرین جو شیعوں کی احادیث کی لغت ہے۔ اس میں زیر لفظ حدث مرقوم ہے وفی الحدیث ان اوصیاء محمد محدثون ان تحدثھم الملائکۃ ونبیھم جبرئیل (ع) من غیر معاینۃ ومثلہ قولہ (ص) ان فی کل امۃ محدثین من غیر نبوۃ (مجمع البحرین تحت لفظ حدث تصنیف شیعیان)

یعنی حدیث میں آیا ہے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے وصی محدث ہیں۔ یعنی فرشتے ان سے باتیں کرتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام بھی ان میں شامل ہیں اور وہ آنکھ سے انہیں دیکھتے۔ اور اس قول کی مثال حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ قول ہے کہ ہر امت میں محدث بغیر نبوت کے ہوئے ہیں۔

مذکورہ بالا حوالوں سے یہ بات روز روشن کی طرح ثابت ہوتی ہے کہ موجودہ جہاں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد الہام اور کلام الٰہی ہمیشہ کے لئے جاری اور ساری ہے اور خدا تعالےٰ ہر زمانہ میں ایسے اشخاص پیدا کرتا رہتا ہے جو اس انعام سے بہرہ ور ہو کر مسلمانوں کے لئے نمونہ بنتے ہیں اور منکرین اسلام کے خلاف حجت قرار پاتے ہیں۔ چنانچہ مختصر طور پر بعض بزرگوں کے الہامات کا نمونہ کتاب "تذکرۃ الاولیاء" سے جو شیخ فرید الدین صاحب عطار قدس سرہ کی تصنیف ہے اس جگہ پر ذکر کرتے ہیں۔

(۱) حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالےٰ کے متعلق لکھا ہے کہ آپ نے فرمایا "یک بار بدرگاہ او (یعنی خداوند تعالیٰ) مناجات کردم گفتم کیف السلوک الیک ندائی شنیدم طلّق نفسک ثلاثاً ثم قل اللّٰہ۔ نخست تن را سہ طلاق دہ آنگاہ حدیث ماکن" (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۰۸ مطبوعہ دہلی ۱۳۱۷ھ باب ۱۴ ذکر بایزید بسطامی)

یعنی میں نے ایک دفعہ اس کی (یعنی خداوند تعالےٰ) درگاہ میں مناجات کی اور میں نے کہا کہ تیری طرف کس طرح آئیں تو میں نے آواز سنی کہ "اپنے نفس کو تین دفعہ طلاق دے پھر کہہ اللہ" یعنی پہلے تن کو تین دفعہ طلاق دے پھر ہم سے بات کر۔

(۲) حضرت ابو اسحٰق ابراہیم بن شہریار کازرونی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق مرقوم ہے کہ آپ نے فرمایا:۔

"من در حضور خدا عرض کردم۔ بار خدایا ہمہ کس ترا می خوانند و می طلبند تو کرا ای و با کیستی؟ پس گفت ان اللّٰہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون" (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۴۳ مطبوعہ دہلی باب ہفتاد و ششم ۷۶) یعنی میں نے اللہ تعالےٰ کے حضور عرض کی کہ خدایا! تمام لوگ تجھے پکارتے ہیں اور تیری جستجو کرتے ہیں تو کس کا ہے اور کس کے ساتھ ہے؟ پس اس نے فرمایا "یقیناً اللہ تعالےٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور وہ احسان کرنے والے ہیں"۔

(۳) حضرت ابو الحسن خرقانی رحمۃ اللہ کی نسبت لکھا ہے کہ آپ نے فرمایا "چہار ہزار کلام از حق شنیدہ ام اگر بدہ ہزار رسیدے آنرا نہایت نبودہ کہ بہ پدیدار آمدے" (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۵۴ و ۳۵۵ باب ہفتاد و ہفتم ۷۷ ذکر ابو الحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ) یعنی میں نے اللہ تعالےٰ کی چار ہزار باتیں سنی ہیں اگر وہ دس ہزار کو پہنچ جاتیں تو بے شمار ہو جاتیں اور ظاہر ہو جاتیں۔

(۴) حضرت ابراہیم ادہم رحمہ اللہ تعالےٰ کے متعلق لکھا ہے کہ آپ نے فرمایا "پانزدہ سال سختی و مشقت کشیدم تا ندائی شنیدم کن عبداً فاسترحت بندہ او باش در راحت افتادی یعنی فاستقم کما اُمرت" (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۹۳ باب یازدہم ذکر ابراہیم ادہم) یعنی پندرہ سال میں نے سختی اور مشقت برداشت کی تب جا کر میں نے یہ ندا سنی یعنی جس طرح حکم دیا جاتا ہے اسی کے مطابق استقامت اختیار کر۔

اسی طرح اسلام کے بہت سے بزرگ اللہ تعالےٰ کے اس انعام و اکرام کے حاصل کرنے والے ہو گزرے ہیں۔ جیسے حضرت سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کہ جنہوں نے اپنی کتاب فتوح الغیب میں اپنے آپ کو الہام کا مورد قرار دیا اور اسلام کے زندہ ہونے کو ثابت کیا ہے اور حضرت محی الدین بن عربی رحمۃ اللہ علیہ کہ جنہوں نے اپنی کتاب فتوحات مکیہ میں الہام کے جاری و ساری ہونے کو ثابت کیا ہے اور اپنے آپ کو اس نعمت سے مشرف قرار دیا ہے اور اسی طرح ہر صدی میں ہمیشہ ایسے باکمال اور زبردست استعدادوں کے مالک افراد معاندین اسلام کو لاجواب اور ساکت کرنے کے لئے اور مسلمانوں کی اصلاح کے واسطے پیدا ہوتے رہے ہیں خاص کر ہندوستان میں چالیس کروڑ کی آبادی کے ساتھ مختلف مذاہب اور ادیان کی کشمکش کے لئے ایک میدان کارزار بنا ہوا ہے۔ ان چند آخری صدیوں میں پے در پے ایسے کامل افراد پیدا ہوئے ہیں جنہوں نے الہام کا دعویٰ کیا اور اسلام کی اصلاح اور تجدید کے مدعی ہوئے جیسے حضرت احمد سرہندی جو امام ربانی مجدد الف ثانی کے لقب سے مشہور ہیں انہوں نے اپنے مکتوبات میں اپنے آپ کو تمام پہلے مجددین سے بڑا قرار دیا ہے اور حضرت سید ولی اللہ شاہ دہلوی رحمۃ اللہ تعالےٰ مصنف کتاب الفوز الکبیر و تفہیمات ربانیہ اور حضرت سید اسمٰعیل شہید دہلوی رحمۃ اللہ تعالےٰ بھی اسی زمرہ میں شامل ہیں۔ اور چودھویں صدی میں حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے اپنی کتاب براہین احمدیہ میں اپنے الہامات تحریر فرمائے اور اس تصنیف کے دوران میں اپنے آپ کو چودھویں صدی کا مجدد قرار دیا ہے۔ غرض ان سب بزرگوں نے الہامات اور کرامات اور مکالمات و مخاطبات الٰہیہ کے ذریعے ثابت کر دیا ہے کہ اسلام ایسے نمونے ہمیشہ اپنے اندر رکھتا رہا ہے اور تا روز قیامت رکھتا رہے گا۔ (باقی)

تصحیح

الفضل ۲۳ مئی صفحہ ۲ پر بالمقابل نمبر ۲۵۵ بجائے "رقیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ حکیم مولوی نظام الدین صاحب شاہدرہ ضلع شیخوپورہ" یہ پڑھا جائے "رقیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ محمد یعقوب صاحب کلرک ڈرائنگ فیکٹری شاہدرہ"

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میری چچا زاد ہمشیرہ عزیزہ فرحت (بنت چوہدری سلطان احمد صاحب اوورسیر) بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ فرحت کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین
انور شاہد گوکھووال ضلع لائلپور

(۲) مکرم ڈاکٹر حاجی خانصاحب بعارضہ قلب و جگر شدید بیمار ہو کر سول ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔ فتح محمد شرما از کراچی

(۳) احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے گذارش ہے کہ میری صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز مجھے ایک خطرہ کا احتمال ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میری حفاظت فرمائے۔ جنرل محمد یوسف

(۴) بحمد للہ میری بڑی بچی کو پہلے سے کافی افاقہ ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کیلئے دعا کر کے ممنون فرمائیں۔ ملک صلاح الدین (ایم۔اے) درویش نزیل منٹگمری

(۵) میرے ایک عزیز پر ایک مقدمہ دائر کر دیا گیا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں ہر قسم کے شر سے بچائے اور حامی و ناصر ہو۔ مرزا عطاء اللہ فنانسین چنیوٹ

(۶) خاکسار کا لڑکا شوکت احمد بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے اس کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ قریشی نور احمد قصور ضلع لاہور

(۷) میری اہلیہ عرصہ تقریباً سات سال سے بوجہ وجع المفاصل بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ سے دردمندانہ دعا کی اپیل کرتا ہوں۔ محمد اسلم باجوہ چک ۳۲ جنوبی۔ ضلع سرگودھا

(۸) خاکسار کی اہلیہ اور بچے اور خود خاکسار چند ایام سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو صحت کاملہ بخشے اور جملہ مصائب اور پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین عنایت اللہ بوریوالہ

(۹) میرے لڑکے ناصر احمد ظفر واقف زندگی نے ایف۔ اے کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب اس کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالےٰ اس کو خدمت دین کے قابل بناوے۔
محمد ابراہیم شاد احمدی جھور چک ۱۱۲ ضلع شیخوپورہ

(۱۰) ہمارے چچا مسٹر عبد الرحمٰن خانصاحب بگھٹہ ایم۔ا۔ بی۔ ایس کے سال چہارم میں شریک ہو رہے ہیں احباب ان کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ عبد اللطیف و نذیر سلطانہ۔ وزیر آباد

یوم خلافت کی بابرکت تقریب پر مختلف مقامات پر

احمدی جماعتوں کے جلسے

برہمن بڑیہ مشرقی پاکستان

مؤرخہ ۲۷ مئی ۱۹۵۷ء "مسجد المہدی" برہمن بڑیہ (مشرقی پاکستان) میں بعد نماز مغرب زیر صدارت جناب میر عبدالستار پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ یوم خلافت" پر غیر معمولی جلسہ منعقد کیا گیا۔ مکرم آخوند کار عبدالواحد صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے جلسہ کی کارروائی شروع کی اور سید منظور احمد صاحب نے حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ بعدہٗ مکرم مولوی سید اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ اس کے بعد حسب ذیل دوستوں نے بنگلہ زبان میں اور اردو میں برکات خلافت پر تقاریر فرمائیں۔

۱۔ محمد اصغر علی صاحب طالب علم نے برکات خلافت پر اپنا ایک تحریری مضمون پڑھ کر سنایا۔

۲۔ مولوی سلیم اللہ صاحب مربی سلسلہ نے خلافت حقہ اور اس کی اطاعت پر

۳۔ مولوی علی اکبر صاحب نے خلافت کی ضرورت پر

۴۔ مولوی سید اعجاز احمد صاحب فاضل مربی سلسلہ نے "اسلام میں خلافت اور اس کا پس منظر" پر مبسوط تقریر فرمائی۔

بعدہٗ صدر کے صدارتی ریمارکس اور شکریہ کے بعد اجتماعی دعا کی گئی جس میں خصوصیت کے ساتھ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و تندرستی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص طور پر دعا کی گئی۔ خدا کے فضل سے جلسہ بہت کامیاب رہا۔ اور شب ۹½ بجے یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ!

بعض غیر احمدی معززین بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔ میر عبدالستار برہمن بڑیہ
صدر جماعت احمدیہ (مشرقی پاکستان)

نبی سر روڈ

مؤرخہ ۲۷/۵/۵۷ کو بعد نماز مغرب احمدیہ مسجد نبی سر روڈ میں زیر صدارت چوہدری عبدالرحمٰن صاحب جلسہ منعقد ہوا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کا مضمون پڑھ کر سنایا گیا اور دعا کے بعد جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔ قائم مقام قائد مجلس
خدام الاحمدیہ نبی سر روڈ۔ ضلع تھرپارکر سندھ

نارووال

جماعت احمدیہ نارووال ضلع سیالکوٹ کے زیر اہتمام مقامی مسجد احمدیہ میں زیر صدارت جناب مولوی محمد عبداللہ صاحب مؤرخہ ۲۷/۵/۵۷ جلسہ منعقد ہوا۔ جس کے دو اجلاس ہوئے پہلا اجلاس بعد نماز عصر ہوا جس میں خلافت احمدیہ کے متعلق مکرم بادشاہ محمد صاحب سابق بکنگ کلرک۔ مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب۔ میاں فیض محمد صاحب نے تقریریں کیں۔ اور خلافت حقہ کی برکات پر روشنی ڈالی۔

دوسرا اجلاس بعد نماز عشاء ہوا خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے نظام خلافت اور اس کی برکات کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ اور دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ عبدالحمید بٹ سیکرٹری
جماعت احمدیہ نارووال۔ ضلع سیالکوٹ

جھنگ صدر

چوہدری عبدالجبار صاحب قائد خدام الاحمدیہ اور مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ نے مسئلہ خلافت پر تقاریر کیں مکرم امیر صاحب جماعت جھنگ نے بحیثیت صدر جلسہ تقریر فرمائی جھنگ صدر سے قریباً دس میل چک وکیل والہ میں مکرم مولوی احمد دین صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ جھنگ صدر نے جا کر یوم خلافت کے جلسہ کو خطاب کیا اور خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات سے حاضرین کو آگاہ کیا۔
محمد رمضان سیکرٹری مال انجمن احمدیہ جھنگ صدر

بنوں

۲۷ مئی کو بعد نماز مغرب زیر صدارت نواب زادہ محمد امین خان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ بنوں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا خاکسار نے خلافت از روئے احادیث پر تقریر کی جس میں خلافت کا مقصد، اہمیت اور برکات بتائی گئیں میاں عبدالقیوم صاحب نے حضرت میاں بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ کا پر معارف مضمون پڑھ کر سنایا۔ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ اور تمام احباب کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔
محمد اسمٰعیل ذبیح
نائب امیر جماعتہائے احمدیہ بنوں

خطبہ نمبر الفضل بذریعہ منی آرڈر

مندرجہ ذیل احباب کرام خریداران خطبہ نمبر الفضل کی قیمت ۱۵ جون تک ختم ہو رہی ہے۔ لہٰذا ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنی قیمت اخبار (پانچ روپیہ ۵/- سالانہ) بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما کر ہمیں شکریہ کا موقع دیں۔

بصورت دیگر ۲۲ جون ۱۹۵۷ء کے بعد تا وصولی قیمت ان کی خدمت میں اخبار نہیں بھیجا جا سکے گا۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

مختصر نام	چٹ نمبر
ملک پرویز الرحمٰن صاحب	۴۲۸۷
پوسٹ بکس نمبر ۱۹۴	۴۵۸۸
نصیر احمد صاحب	۴۴۳۸
مرزا ظہیر الدین صاحب	۴۶۷۴
چوہدری عبدالکریم صاحب	۴۸۶۰
مرزا احمد علی صاحب	۴۸۶۳
ب۔ ا۔ حمید صاحب	۴۹۶۶
مس شمشاد صاحبہ	۴۹۰۵
عبدالرشید صاحب انصاری	۴۹۰۶
محمد قمر عالم صاحب	۴۹۱۰
ملک نواز خاں صاحب	۴۹۳۲
عبدالغنی صاحب	۴۹۷۵
چوہدری محمد علی صاحب	۵۱۶۳
میاں راج محمد صاحب	۴۵۰۸
چوہدری شیر محمد صاحب	۴۶۸۲
حکیم غلام محمد صاحب	۴۶۸۶
سیٹھ عبدالغنی صاحب	۴۶۸۷
ایم۔ دین۔ نور صاحب	۴۶۹۱
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب	۴۶۹۲
چوہدری نواب دین صاحب	۴۶۹۳
چوہدری شمس اقبال صاحب	۴۶۹۵
چوہدری بشیر احمد صاحب	۴۶۹۸
عبدالحمید صاحب	۴۸۰۶
ممتاز بیگم صاحبہ	۴۷۰۰
ملک محمد انور صاحب	۴۷۰۱
چوہدری احمد خاں صاحب	۴۷۰۳
چوہدری نبی احمد صاحب	۴۷۰۴
ملک حبیب اللہ صاحب	۴۷۰۵
حاجی غلام محمد صاحب	۴۷۰۶
ساغر مرزا صاحب	۴۷۰۷
چوہدری امداد علی صاحب	۴۷۱۱
چوہدری محمد کامل صاحب	۴۷۱۲
ماسٹر نذیر احمد صاحب	۴۷۱۳
شیخ محمد امین صاحب	۴۷۱۴
چوہدری غلام حسین صاحب	۴۷۱۶
میاں عبدالعزیز صاحب	۴۷۱۷
امیر خاں صاحب	۴۷۱۹
اہلیہ منعم الدین صاحب	۴۷۲۱
ملک غلام یٰسین صاحب	۴۷۲۴
شیخ عبداللطیف صاحب	۴۷۲۶
مولوی عبدالرشید صاحب	۴۷۲۷
نسیم احمد صاحب	۴۷۲۸
ملک عبدالمجید صاحب	۴۷۲۹
حاجی محمد صاحب	۴۷۳۱
چوہدری سردار خاں صاحب	۴۷۳۳
چوہدری نظام دین صاحب	۴۷۳۶
چوہدری لال دین صاحب	۴۷۳۸
منور احمد صاحب بٹ	۴۷۴۰
چوہدری بہادر علی صاحب	۴۷۴۳
ملک لعل دین صاحب	۴۷۴۴
بشیر احمد صاحب	۴۷۴۸
محمد رشید و نصیر احمد صاحبان	۴۷۷۶

(باقی صـ ۳ پر)

درآمدی لائسنسوں کی چور بازاری بڑھتی جا رہی ہے !!

قیمتوں پر کنٹرول کے باوجود گرانی میں اضافہ

کراچی ۵ رجون ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ گذشتہ چار مہینوں میں جن لوگوں کو درآمدی لائسنس دیئے گئے ہیں ۔ ان میں نواداروں کی تعداد بہت کافی ہے ان میں ہر قسم کے تیار مال کے علاوہ صنعتی خام مال کے لائسنس بھی شامل ہیں

یہ بھی کہا جاتا ہے ۔ کہ آج کل درآمدی لائسنسوں کی چور بازاری بھی بڑھ گئی ہے ۔ بلیک مارکیٹ میں جو لوگ لائسنس خریدتے ہیں ۔ وہ اس بات کا حتمی یقین دلا دیتے ہیں ۔ کہ یہ سودا مکمل طور پر صیغہ راز میں رکھا جائے گا ۔ چور بازاری میں اضافے کا اصل سبب یہ ہے ۔ کہ خام مال اور تیار شدہ اشیاء دونوں کی مانگ بڑھ گئی ہے ۔ اس لئے تاجروں اور صنعت کاروں کو زیادہ مالیت کے درآمدی لائسنس درکار ہیں ۔

بلیک مارکیٹ میں ہر چیز کے لائسنس کی قیمت مقرر ہے ۔ مثلاً بعض ضروری اشیاء کے درآمدی لائسنس دگنی قیمت پر فروخت ہوتے ہیں ۔ جن اشیاء کی مانگ زیادہ نہیں ہے ۔ ان کے لائسنس کی قیمت بھی چالیس پچاس فی صد زائد وصول کی جاتی

دریں اثناء یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جن ضروری اشیاء کی قیمتیں پندرہ سے پچیس فی صد تک بڑھ گئی تھیں ۔ ان کی گرانی میں ابھی تک کوئی کمی نہیں ہوئی ان اشیاء میں دیسی کپڑا بھی شامل ہے

حکومت گرانی کی صورتِ حال اور قیمتوں پر کنٹرول کے نتائج اور اثرات کا گہری نظر سے جائزہ لے رہی ہے ۔ کہا جاتا ہے ۔ کہ قیمتوں پر کنٹرول کے نفاذ کے سلسلہ میں بعض سنگین بدعنوانیوں کا انکشاف ہوا ہے ۔ کنٹرول کے نفاذ کے باوجود بیشتر اشیاء بہت زیادہ قیمت پر فروخت ہو رہی ہے ۔ بلکہ کنٹرول کے نفاذ کا اعلان ہوتے ہی مال بازار سے غائب کر دیا جاتا ہے ۔ حکومت اس صورتِ حال کے موثر مقابلہ کی تجاویز پر غور کر رہی ہے ۔

تلاشِ گمشدہ

میرا لڑکا عباد الرحمٰن رنگ گورا ریش بروت سیاہ قدرے بھوری ۲ و ۲ انگل کشادہ پیشانی لمبوترا چہرہ آنکھیں بھوری اور موٹی اوسط اندام دائیں بازو پر بحروف ، انگریزی A.R.S کندہ ہے عمر انتیس سال کرتہ اور پاجامہ خاکی ہے ۔ سر سے ننگا پاؤں میں گرگابی کچھ عرصے سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہے ۔ مورخہ ۲۰/۲۱-۵-۵۷ کی درمیانی رات گھر سے کہیں چلا گیا ہے ۔ کافی دوڑ دھوپ اور تلاش کے باوجود عزیز کا کوئی پتہ نہیں چل سکا ۔ تہجد گزار اور پنجوقتہ نماز کا پابند ہے ۔ پیدائشی احمدی ہے تمام عہدہ داران جماعت سے خصوصاً اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اگر عزیز ان کے شہر میں ہو تو پتہ ذیل پر مطلع فرما دیں

(شیخ عبد الرحمٰن ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس مہاجر ریاست نابھہ حال وارڈ ۵ کسوکی روڈ ، حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

محکمہ صنعت کے ڈائرکٹوریٹ کی تنظیم نو کا منصوبہ

لاہور کے ریجنل ڈائرکٹر پوری ڈویژن کے انچارج ہونگے

لاہور ۶ رجون ، شہزادہ عالمگیر کی زیر صدارت کل ڈسٹرکٹ ترقیاتی بورڈ کے اجلاس میں بتایا گیا ۔ کہ محکمہ صنعت کی ڈائرکٹوریٹ کی تنظیم نو کے لئے ایک نئی سکیم تیار کی گئی ہے ۔ تاکہ کئی صنعتوں پر صوبائی کنٹرول قائم ہو جانے کے باعث نئے تقاضے پورے کئے جا سکیں ۔

نئی سکیم کے تحت صوبہ کو پانچ علاقوں (ریجن) میں تقسیم کیا گیا ہے ، پشاور کے سوا ہر ریجن کا انچارج ایک ریجنل ڈائرکٹر ہوگا

لاہور ڈویژن پر ریجنل ڈائرکٹر لاہور کا کنٹرول ہوگا ۔ جو ریجن میں مندرجہ ذیل سکیموں کے فروغ کے ذمہ دار ہونگے :-

(۱) قالین سازی کی صنعت کا فروغ اور لاہور میں مقامی تربیتی مرکز (۲) لاہور میں ریشم سازی کے کام کی تنظیم نو (۳) سیالکوٹ میں آلات جراحی اور چھری کانٹے تیار کرنے کی صنعتیں (۴) لاہور کا نیشنل کالج آف آرٹس (۵) گوجرانوالہ میں چمڑہ رنگنے اور جوتا بنانے کے مراکز (۶) لاہور کا گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ (۷) لاہور میں اساتذہ کے لئے فنی تربیت کا مرکز (۸) لاہور اور سیالکوٹ میں عورتوں کو مختلف صنعتوں میں تربیت دینے کا سکول (۹) لاہور میں گھریلو صنعتوں کا قیام ،

ریجنل ڈائرکٹر تمام رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ فیکٹریوں کی صنعتی ضرورت کا جائزہ لے گا اور لوہے ، فولاد ، کاسٹک سوڈا وغیرہ کی تقسیم کا انتظام کریگا ۔

وزارتی کونسل کے نمائندوں کی واپسی

کراچی ، ۶ رجون ، معلوم ہوا ہے کہ وزارتی کونسل کے اجلاس میں شریک ، برطانیہ ، عراق اور ترکیہ کے دفود آج سہ پہر اپنے اپنے ملکوں کو روانہ ہو جائیں گے ۔

لبنان میں ۱۲۰ کمیونسٹ گرفتار

بیروت ۶ رجون لبنان میں گذشتہ دو دنوں کے اندر ایک سو بیس کمیونسٹوں کو انتخابی مہم میں تشدد سے کام لینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے ۔ پولیس کی اطلاع کے مطابق ان لوگوں کے قبضہ سے بھاری مقدار میں تخریبی پراپیگنڈے کا لٹریچر برآمد ہوا ہے ۔

دریں اثنا لبنان کے اخباروں نے یہ الزام عائد کیا ہے ۔ کہ بیروت کے حالیہ فسادات کمیونسٹ پارٹی کے ایما پر ہوئے تھے اور لبنانی کمیونسٹوں کو شامی کمیونسٹوں کی تائید و حمایت حاصل تھی ۔ (ر ب)

امریکی فوجی پر جاپانی عدالت میں مقدمہ

واشنگٹن ، ۶ رجون ، امریکی حکومت نے اپنے ایک فوجی پر جاپانی عدالت میں مقدمہ چلانے کی اجازت دے دی ہے ، اس فوجی کا نام ولیم جیرارڈ ہے ، اور اس پر ایک جاپانی عورت کو گولی مار کر ہلاک کر دینے کا الزام عائد ہے ۔

آٹھ لاکھ ایکڑ اراضی میں آبپاشی

لاہور ۶ رجون توقع ہے کہ موجودہ مالی سال کے دوران مغربی پاکستان میں مزید ۸ لاکھ ایکڑ اراضی میں آبپاشی کی جائیگی آزادی کے بعد سے اب تک آبپاشی کے رقبہ میں پچاس لاکھ ایکڑ اضافہ ہوا ہے گزشتہ سال صوبے میں دو کروڑ ۵۳ لاکھ پچاس ہزار ایکڑ اراضی پر آبپاشی کی گئی ۔

ضلعی ترقیاتی بورڈ

ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ حکومت کی نئی پالیسی کے تحت ضلعی ترقیاتی بورڈ میں ضلع کے گیارہ ارکان اسمبلی اور بلدیات و پنچایتوں کے نمائندے بھی شامل کئے جا رہے ہیں ۔ آئندہ اس بورڈ کو محض ایک مشاورتی ادارہ کی حیثیت حاصل ہوگی ۔ یہ بورڈ فنی نوعیت کا مشورہ دے گا ، اور صرف ایسی سکیمیں شروع کریگا جن کے لئے لوگ اپنی مدد آپ کے جذبہ سے سرشار ہو کر کر سکیں ۔ اس بورڈ کا اجلاس ہر ماہ ہونے کے بجائے تین ماہ کے بعد ہوا کریگا ۔ بورڈ کے اس اجلاس میں صرف انہی افسران ضلع کو مدعو کیا جائے گا ۔ جن کی شرکت انتہائی ضروری خیال کی جائے گی ۔

کل کے اجلاس میں نیاز بیگ کے عوام کو سیلاب سے محفوظ رکھنے کی تجاویز پر بھی غور کیا گیا ۔ بورڈ کا آئندہ اجلاس اواخر جولائی تک منعقد ہوگا ۔ (ا ۔ پ)

مراکش کا ولی عہد

رباط ، ۶ رجون ۔ مراکش کی حکومت نے سلطان سدی محمد بن یوسف سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے اٹھائیس سالہ بڑے بیٹے شہزادہ مولائے حسن کو ولی عہد نامزد کر دیں سلطان محمد اس درخواست پر غور کر رہے ہیں اور توقع ہے کہ وہ اسے قبول کر لیں ۔

اوقاتِ روانگی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳ ¼	۴ ½	۵ ½	۶ ½	۷ ½	۸ ¾	۱۰	۱۱ ½	۱۳	۱۴ ½
از لاہور برائے سرگودھا	۳ ½	۵	۶ ½	۸	۸ ½	۱۰ ½	۱۲	۱۳ ½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵ ¾	۱۰ ½	۱۵ ¼	نوٹ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے (جنرل مینجر)						
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵ ¾	۱۰ ½	۱۵ ¼							

فوجی منصوبہ بندی کا وسیع نظام قائم کرنے کا فیصلہ

ہر قسم کی تخریبی کارروائیوں پر کڑی نگاہ رکھی جائے گی

کراچی ۷ جون۔ آج یہاں معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کا چار روزہ اجلاس ختم ہونے پر ایک مشترکہ اعلان جاری کیا گیا۔ جس میں خبردار کیا گیا ہے۔ کہ معاہدے کے ملکوں کی سلامتی کو براہ راست اور بالواسطہ جارحانہ حملے کا خطرہ بدستور لاحق ہے۔ کونسل نے ممبر ملکوں کی دفاعی طاقت بڑھانے کے لئے زیادہ بڑے پیمانہ پر فوجی منصوبہ بندی کا ایک نظام قائم کرنے کے متعلق فوجی کمیٹی کی سفارشات منظور کر لی ہیں۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ بین الاقوامی کمیونزم کے بنیادی مقاصد میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ اور کونسل کے تمام ارکان اس بات پر متفق ہیں کہ اس خطرے کے مقابلے اور اسے شکست دینے کے لئے اس پر کڑی نگرانی رکھنا اور ممبر ملکوں کی طاقت میں اضافہ کرنا ضروری ہے۔

مشترکہ اعلان کے مطابق امریکہ نے مشرق وسطی کی امداد کے لئے جو منصوبہ تیار کیا ہے۔ اور ان ملکوں کو جو امداد دی ہے کونسل کے ارکان نے اس پر دلی اظہار ممنونیت کیا ہے۔ اور منصوبے کے مقاصد اور اصولوں کی تائید کی ہے۔

کونسل نے بین الاقوامی مسائل پر پوری توجہ کے ساتھ غور کیا۔ اور اس ضمن میں مشرقی یورپ شمالی افریقہ۔ جنوبی ایشیا اور عرب اور اسلامی ممالک کے مسائل کا خاص طور پر احتیاط اور سنجیدگی کے ساتھ مطالعہ کیا۔ کونسل نے اقوام متحدہ کی ان کوششوں کی حمایت پر زور دیا ہے۔ جو معاہدہ بغداد کے علاقے میں قیام امن کے لئے کر رہی ہے۔

کونسل نے معاہدے کی تخریبی سرگرمیوں کی روک تھام کی کمیٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ ہر قسم کی تخریبی سرگرمیوں کا دھیان رکھے اور رکن ملکوں کی خود مختاری اور سالمیت کے تحفظ کے لئے پورے زور شور کے ساتھ اپنے اقدامات جاری رکھے۔

مشترکہ اعلان میں معاہدہ بغداد کے روز افزوں استحکام اور ترقی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی گئی ہے کہ یہ معاہدہ عملاً قانون کے لئے ایک تعمیری قوت کی حیثیت سے معرض وجود میں آیا ہے۔ اور عالمی امن اور سلامتی کے فروغ کا ایک اہم عنصر ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ واقعات نے معاہدوں کی اخلاقی بنیادوں کا استحکام ثابت کر دیا ہے اس کی جڑیں معاہدے کے علاقے میں دور دور تک پھیلی ہوئی ہیں۔ اور یہ معاہدہ مساویانہ شراکت اور تعاون کے جذبے کی ایک بہترین مثال پیش کرتا ہے۔

اعلان میں اس بات پر اظہار افسوس کیا گیا ہے کہ بعض ملک معاہدہ بغداد کی مخالفت بڑی سرگرمی سے کر رہے ہیں۔ حالانکہ یہ اقوام متحدہ کے منشور کے عین مطابق

قیمت خطبہ نمبر الفضل بذریعہ منی آرڈر (بقیہ صفحہ ۶)

مختصر نام	چٹ نمبر
مولوی بشیر احمد صاحب	۴۷۷۸
مستری محمد شریف صاحب	۴۷۹۵
سید عبدالرزاق شاہ صاحب	۴۲۸۰
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب	۴۲۸۶
چوہدری عبدالواحد صاحب	۴۵۳۹
ڈاکٹر محمد اشرف صاحب	۴۵۴۳
قطب الدین صاحب	۴۵۴۴
کرامت حسین صاحب	۴۵۵۵
چوہدری محمد شفیع صاحب	۴۹۹۰
شیخ امیر علی صاحب۔	۴۹۹۳
مستری غلام محمد صاحب	۴۹۹۹
چوہدری پیر محمد صاحب	۴۶۷۷
منشی علم دین صاحب	۴۶۹۶
محمد رفیق خانصاحب	۵۰۰۳
صوفی عبدالغفور صاحب	۵۰۰۲
امام دین صاحب	۵۰۰۵
نور محمد صاحب	۵۰۰۶
شریف احمد صاحب	۵۰۰۸
چوہدری غلام اللہ صاحب	۵۰۰۹
قاضی حفیظ الدین صاحب	۵۰۱۱
چوہدری محمد حسین صاحب	۵۰۱۲
منظور شاہ صاحب	۵۰۱۴
محمد اسمٰعیل صاحب	۵۰۱۵
چوہدری جلال الدین صاحب	۵۰۱۶
چوہدری میاں خانصاحب	۵۱۶۱
مولوی علی محمد صاحب	۵۲۲۳
ماسٹر عبدالکریم صاحب	۴۹۴۹
ملک محمد یار صاحب	۴۹۵۴
پیر محمد عبداللہ صاحب	۴۹۵۵
ڈاکٹر ایم۔ اے صوفی	۴۹۵۷
عبدالحمید و عبدالرحیم صاحبان	۴۹۶۱
آغا قزلباش صاحب۔	۴۹۷۳
چوہدری عزیز احمد صاحب	۴۹۸۱
چوہدری اسعد اللہ خانصاحب	۴۹۵۵
مولوی غلام رسول صاحب	۴۱۳۹
چوہدری محمد صدیق صاحب	۴۱۴۳
سید عبدالرزاق صاحب	۴۴۷۷
بشارت احمد صاحب۔	۴۹۵۸
چوہدری محمد حسن صاحب	۴۹۶۲
ملک مظفر حسین صاحب	۴۹۷۰
لائبریرین صاحب	۴۹۸۰
چوہدری رحمت اللہ صاحب	۴۹۸۲
غلام نبی صاحب	۴۹۸۳
چوہدری دیوان علی صاحب	۴۹۸۴
رفیق محمد خانصاحب	۴۹۸۶
ملک رحمت خانصاحب	۴۵۲۶
حکیم فریدالدین صاحب	۴۵۲۵
میاں خلیل احمد صاحب	۴۵۲۱

مختصر نام	چٹ نمبر
نذیر احمد صاحب	۴۵۲۹
منشی عبدالعزیز صاحب	۴۵۸۵
چوہدری محمد دین صاحب	۳۹۴۸
حمید احمد صاحب	۴۹۴۶
صفیہ بیگم صاحبہ	۴۹۴۸
چوہدری منظور احمد صاحب	۴۹۵۶
میاں قائم دین صاحب	۴۹۷۱
خواجہ محمد یٰسین صاحب	۴۹۷۲
محمد صادق علی صاحب	۴۹۷۶
چوہدری فضل دین صاحب	۴۹۸۵
چوہدری غلام نبی صاحب	۵۱۹۹
چوہدری ریاست علی صاحب	۴۸۵۲
مولوی احمد علی صاحب	۴۸۷۵
احمد حسن صاحب	۴۸۷۶
چوہدری احمد خانصاحب	۴۸۷۷
ملک صفدر حسین صاحب	۴۸۸۱
خواجہ عبدالکریم صاحب	۴۸۸۶
مرزا محفوظ بیگ صاحب	۴۸۹۰
ملک شاہ نواز خانصاحب	۴۸۹۱
حکیم خانصاحب	۴۸۹۹
صاحب داد خانصاحب	۴۹۰۸
ڈاکٹر خدیجہ بیگم صاحبہ	۴۹۱۷
چوہدری امین اللہ صاحب	۴۹۱۸
غوث محمد صاحب۔	۴۹۲۴
مہر مرید حسین صاحب	۴۹۳۵
چوہدری دوران خانصاحب	۴۹۳۸

درخواست دعا

مکرم شیخ نورالحق صاحب ایم۔ اے اسسٹنٹ سیکرٹ ربوہ کی ہمشیرہ صاحبہ بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴